

Posted On Kitab Nagri

I'M TRULLY YOURS

KITAB NAGRI SPECIAL

از سُنیا رُوف۔

ان سب ویب، بلاگ، یوٹیوب چینل اور ایپ والوں کو تنبیہ کی جاتی ہے کہ اس ناول کو چوری کر کے پوسٹ کرنے سے باز رہیں ورنہ ادارہ کتاب نگری اور رائیٹرز ان کے خلاف ہر طرح کی قانونی کارروائی کرنے کے مجاز ہوں گے۔

Chapter no. 18

2ND LAST

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

اُن کے درمیان کچھ بھی ٹھیک نہیں ہوا تھا تحریم بیگم بہت باریک بینی سے انہیں نوٹ کر رہی تھیں .. جو کھانے کے میز پر بیٹھے اپنی پلیٹس میں صرف چچ گھما رہے تھے۔

آج تم دونوں باہر گھومنے جاؤ گے ان کی بات سن کر وہ دونوں ہوش میں آئے تھے۔

نہی ... نہیں ماما موڈ نہیں ہے کام بہت زیادہ ہے

Posted On Kitab Nagri

... میرال کے کچھ بولنے سے پہلے ہی میرا براہیم نے بہانہ تراشا۔

میرال نے منہ بسوڑ کر اسے دیکھا.... ہاں اتنے یہ ملینتیران کے پاس وقت نہیں ہے...

میں نے کچھ نہیں پوچھا صرف بتایا ہے جب سے آئیں ہوں عجیب ویرانی ہے ہر جگہ گھومو پھر زندگی کو انجوائے کرو کل کو بچے ہو گئے تو یاد کرو گے یہ وقت۔

میرال کا چہرہ دہکنے لگا تھا اور میرا براہیم کو اچھو لگا تھا۔

آج تم دونوں ڈنر باہر کرو گے بنگ میں کروا چکی ہوں وہ دونوں کو ایک نظر دیکھتی اٹھ گئیں تو میرا براہیم بھی غصے سے اٹھ کر چلا گیا۔

میرو میرے ساتھ آؤ تحریم بیگم کی آواز سنتی وہ ان کی طرف بڑھی یہ پکڑو ڈریس اور باقی چیزیں... آج اچھا سا تیار ہونا....

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

ماما پر...

بیٹا مرد کو اتنا انتظار نہیں کرواتے... خاص طور پر اس مرد کو جو آپ کے لیے پاگل ہو.... اور میرا براہیم تمہارے لیے کتنا پاگل ہے اس کا ایک نظر انہ آج تم دیکھ لینا۔

وہ کیسے ماما.....

بس کسی مرد سے بات کر کے دیکھ لینا.....

Posted On Kitab Nagri

پر ماما یہ غلط ہے.....

ہاں میں مانتی ہوں یہ غلط ہے لیکن کبھی کبھی محبت کو آزمانہ چاہیے....

.....

یہ دن بھر پور طریقے سے گزارا تھا انہوں نے غازیان نے رائیل کے لیے ہر وہ چیز کی جو اس نے پہلے کبھی نہیں کی تھی۔

شاپنگ بیگز لیے وہ مسلسل اس کے پیچھے خوار ہو رہا تھا جس کی لسٹ ختم ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی۔

بس کرواب رائیل وہ سنجیدگی سے کہتا واپسی کے لیے مڑا تو وہ بھی منہ بسوڑ کے اس کے پیچھے بھاگی۔

غازیان جو ایگزٹ کی طرف جا رہا تھا ایک برینڈڈ سپلے پر لگی ساڑھی نے اس کی ساری توجہ کھینچ لی۔

رائیل نے اس کی نظروں کے تعاقب میں نظریں گھمائی۔
www.kitabnagri.com

چلیں اب.... کیوں رُک گئے ہیں؟

آؤ میرے ساتھ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس شوپ میں لے کر گیا اور ساڑھی دیکھی۔

رائیل نے ٹیگ دیکھا جس پر سینتالیس ہزار کا ٹیگ لگا تھا شیفون کی وہ گلابی ساڑھی جس کے بازو نہ تھے اور بلاؤز

چھوٹا تھا مگر نفیس تھا اور گلے پر پرلز لگے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

وہ سمپل سی ساڑھی غازیان اعجاز کو پہلی نظر میں ہی پسند آئی تھی۔

یہ پیک کر دیں.... اس نے سیلزمین کو کہا تو رابیل نے حیرت سے اس کی طرف دیکھا۔

یہ بہت مہنگی ہے غازیان

تو تم نے مجھے غریب سمجھا ہوا ہے...؟

میری جان تمہارے لیے کما رہا ہوں اب ہی تو پیسے خرچ کرنے میں مزا آنے لگا ہے نہیں تو پہلے صرف اپنی شاپنگ کرتا تھا۔

اس دن آپ نے طوفان کھڑا کر دیا تھا میرے ساڑھی پہننے پر آج خود لے رہے ہیں وہ جھنجھلائی۔

وہ ہاتھ پکڑ کر اس کو باہر لے کر آیا اور قدم پارکنگ کی طرف موڑے ہاں تو

تو کیا.... یہی میں آپ سے پوچھ رہی ہوں۔

میں نے تمہیں پبلک پلیسز پر پہننے سے منع کیا ہے یہ جب میں واپس آؤ تو تم یہ پہن کر دکھاؤ گی مجھے۔

واہ..... اس کے لیے اتنی مہنگی لینے کی کیا ضرورت تھی اگر گھر میں ہی پہننی تھی

اس کی قیمت میں خود تم سے وصول کروں گا چلو اب معنی خیزی سے کہتے گاڑی کا دروازہ کھول کر اسے بٹھایا۔

.....

Posted On Kitab Nagri

اور پھر شام کے سات بجے وہ کمرے میں داخل ہوا تھا شدید تھکاوٹ تھی لیکن ماں کا حکم نہیں ٹال سکتا تھا۔

نظر سامنے کے منظر پر اٹکی تھی اور پھر نظروں نے جیسے دنیا کے کسی اور منظر کو دیکھنے سے انکار کیا تھا۔

بوٹل گرین کلر کا نفیس جوڑا... لانگ شرٹ اور ساتھ کیپری نیچے سینسل ہیل.... چھوٹے جھمکے، ہلکا میک اپ اور سٹریٹ بال... وہ اس کا دل دھڑکا گئی تھی۔

وہ لاشعوری طور پر قدم بڑھاتا اس تک آیا اور کندھے سے اس کے بال اٹھاتا ان کی خوشبو خود میں سمانے لگا وہ وہیں ساکت کھڑی تھی۔

تم.... پاگل کر دو گی مجھے میراں میرا براہیم....

میراں نے اس کے ہاتھ سے اپنے بال نکالے اور رخ موڑا....

میرا براہیم نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ضبط کیا اور واش روم میں فریش ہونے چلا گیا۔

اب وہ شہر کے مہنگے ریسٹورنٹ میں بیٹھے کھانا کھا رہے تھے ماحول میں مدھر سے دُھن نے ماحول کو مزید سحر انگیز بنایا تھا۔

وہ کھانا ختم کر کے اب یہاں وہاں دیکھ رہی تھی اور آنکھیں سامنے کا منظر دیکھتی چمکیں۔

ایک کپل اپنے دو بچوں کے ساتھ بیٹھا کھانا کھا رہا تھا بچی چھوٹی سی اپنے باپ کے ہاتھ میں تھی.... ساتھ میں انہیں کی اتج کا ایک اور لڑکا بھی تھا جو فون میں مصروف تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کھانے کے اختتام پر میرا براہیم نے بل پے کیا تو اور وہ دونوں اپنی کرسیاں چھوڑتے اٹھے تھے لیکن میرال نے اپنے قدم اس ٹیبل کی طرف بڑھائے۔

میرا براہیم ٹھٹکا اور قدم اس کے پیچھے لیے۔

ایکسیکوزمی سوری فورڈ سٹر بنس کیا میں اسے اٹھا سکتی ہوں اس گول مٹول نومولود بچی کی طرف اشارہ کرتی وہ بولی۔

ان دونوں میاں بیوی نے اسے مسکرا کر دیکھا انہیں وہ بھی بچی ہی لگی تھی یس شیور.....

میرال نے خوشی سے اسے تھاما اور چٹا چٹ اس کے گال چوم ڈالے کوئی یہ منظر آنکھوں کے ذریعے دل میں اتار رہا تھا وہ زرافا صلے پر کھڑا تھا۔

شی ازٹو کیوٹ.....

نوٹ مور دین یو.....

اور میرا براہیم کا چہرہ دھواں دھواں ہوا تھا اس کے سامنے کوئی اس کی بیوی کی تعریف کر رہا تھا.....
www.kitabnagri.com

ہاؤڈیر یو ہاں..... وہ آگے آتا اس لڑکے کا کارلر تھام کر گڑایا۔

جو میرال کو کچھ لمحے پہلے پُر شوق نگاہوں سے دیکھ رہا تھا۔

آئی جسٹ گوہر آکو مپلیمینٹ..... لڑکا منمنایا کیونکہ اب کافی لوگ ان کی طرف متوجہ ہو چکے تھے۔

Posted On Kitab Nagri

میرال ڈرچکی تھی اس کا مقصد صرف اس بچی کے باپ سے اس کی بیٹی لے کر ہلکی پھلکی بات کرنا تھا اس نے اس لڑکے کو سرے سے نظر انداز کیا تھا۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

شام کے وقت بیٹھے وہ دونوں اس شام کا ہی حسین منظر لگ رہے تھے۔

کب تک واپس آئیں گے؟ ہزار بار کا پوچھا سوال اس نے پھر دہرایا۔

میری جان میں نہیں جانتا جیسے ہی اس کیس میں کامیابی ملے گی میں واپس آ جاؤنگا۔

غازیان آپ بالکل ٹھیک واپس آ جائیں گے نا...؟ اس کا دل نا جانے کیوں دھڑک رہا تھا !

رب العزت نے چاہا تو.... اچھا چھوڑو جلدی سے چائے بنا کر لاؤ میں کمرے میں جا رہا ہوں پھر پیننگ کریں گے مل کر....

غازیان آپ نے کہا تھا سارا کام آپ کریں گے آج... رائیل نے منہ بسوڑ کر رہا....

توبہ کرو لڑکی صبح سے تھکا ڈالا ہے تم نے مجھے اور وقت دیکھو بارہ دس ہو رہے ہیں آج کا دن گزر گیا ہے وہ آنکھ دباتا اس کا گال کھینچ کر اوپر بھاگ گیا۔

رائیل نے تہہ دل سے اس بہار کے سدا رہنے کی دعا کی تھی۔

چائے بنا کر لے کر گئی تو وہ وہ کوئی مووی لگا کر بیٹھا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

کتنی کام چور ہو رہی.... اتنی دیر لگادی چائے بنانے میں کہ میں نے خود ہی پیکنگ کر لی.... غازیان نے اسے ساتھ بٹھاتے کہا۔

میں نے دیر نہیں کی... آپ نے جلدی جان کر کی ہے پیکنگ تاکہ مجھے کام چور کہہ سکیں
اور پیکنگ کیا تھی صرف یونیفارم اور چند کاغذات وہ بھرائی آواز اور نم آنکھوں سے اسے دیکھتے بولی۔
اف رائیل غازیان تم.....

اس کے آنسو صاف کرتے اسے ساتھ لگایا جو صبح سے ایسے ہی وقتاً فوقتاً اپنے آنسو بے مول کر رہی تھی۔
میں تمہیں دوبارہ روتے نہ دیکھوں مر گیا تو تب رونا پھر شکوہ نہیں کروں گا
غازیا بہہ ننننن..... وہ چیخ کر اس کا حصار توڑتی واش روم کی طرف بھاگ گئی ۔

غازیان کو اپنے منہ سے نکلے لفظوں پر افسوس ہوا۔
www.kitabnagri.com

وہ محسوس کر سکتا تھا رائیل اس کے دور جانے کے خوف سے پہلے ہی خوفزدہ تھی اور اس نے مزید ڈرا دیا تھا اسے۔
رائیل باہر آؤ.... واش روم کا دروازہ کھٹکھٹاتے وہ بولا۔

جواب نہ ملنے پر اس نے دو سے تین بار یہ عمل دہرایا لیکن مخالف اب ضد پراڑ چکا تھا۔

اس نے گہری سانس کھینچ کر کمرے کی لائٹ آف کی اور لیٹ گیا یہی طریقہ تھا اسے باہر بلانے کا۔

Posted On Kitab Nagri

اس کی سوچ کے برعکس اگلے دس منٹ بعد وہ آکر خاموشی سے اپنی جگہ پر لیٹ چکی تھی۔

.....

بہن ہے وہ تمہاری سوری بول....

نہیں تو جان سے جائے گا مینیجر بھی آکر صورت حال سے پریشان تھا میرا براہیم کو کون نہیں جانتا تھا۔

اتنی خوبصورت لڑکی کو بہن کون بولتا ہے وہ لڑکا شاید سامنے والے کو جانتا نہیں تھا اسی لئے دوبارہ میرال کو اوپر سے لے کر نیچے تک دیکھتا بولا۔

اور اگلے ہی لمحے میرا براہیم کا بھاری ہاتھ اپنے منہ پر کھا چکا تھا..... سالے بیوی ہے میری میں تجھے جہنم وصل کر دوں گا.....

Kitab Nagri

میرال نے بچی ان کو پکڑاتے میرا کا کاندھا تھام کر اسے بازار کھنا چاہا تھا۔
www.kitabnagri.com

کام ڈاؤن..... ڈاؤن میر..... اس نے صرف

کام ڈاؤن..... سیریلیسی.....

بہن بول اسے..... وہ دوبارہ اس لڑکے کی طرف متوجہ ہوا.... کئی لوگ مووی بنا رہے تھے ...

اس رانجھے کی جو..... اپنی ہیر کے لیے پاگل ہو رہا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میرال کورہ رہ کر خود پر غصہ آیا وہ کیوں آئی تھی یہاں..... سوری سسٹر.... لڑکا منمنایا

اونچی بول یہاں ریسٹورنٹ میں جتنے لوگ ہیں سب کو سنائی دینا چاہیے

سوری سسٹر..... اپنے بھائی کے اشارے پر جو بچی کا باپ تھا..... وہ بولا وہ پہچان گیا تھا میرا براہیم کو..... آخر بزنس سرکل کا کون سا بندہ اس کی قابلیت اور نام سے ناواقف تھا۔

وہ جھٹکے سے مڑا اور میرال کا ہاتھ تھامتازیزی سے باہر نکلا وہ کچی ڈور کی مانند اس کے ساتھ کھینچی چلی آئی تھی۔
آہ..... ایک دم بایاں پاؤں مڑا تھا اور وہ کراہی تھی لیکن سامنے والا اتنے غصے میں تھا کہ نظر انداز کیے آگے بڑھا۔

گاڑی میں جا کر دھکادے کر اسے سیٹ پر بٹھایا اب وہ ریش ڈرائیونگ کر رہا تھا۔

می.... میر.... آہستہ

پاؤں میں درد اب شدت اختیار کر چکا تھا اور دوسرا میرا براہیم کا خوف سرچڑھ کر بول رہا تھا۔
www.kitabnagri.com

اس کی آواز سنتے گاڑی کی اسپید خطرناک حد تک تیز ہوئی تھی اور گاڑی میں اب بس میرال کی چیخیں تھیں۔

نتیجے میں سامنے سے آتی گاڑی کے ساتھ ٹکرا چکے تھے وہ سامنے والی گاڑی میں موجود کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا تھا۔

لیکن اس کا سراسٹیرنگ ویل پر لگا تھا لیکن ایک ہاتھ میرال پر رکھے وہ اسے کسی بھی چوٹ سے بچا گیا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

نہیں جاؤو... مجھے کسی کی ضرورت نہیں ہے میرا ل نے چیخ کر بولا تو اسے جانا پڑا۔

وہ وہیں اوندھے منہ لیٹ گئی گاڑی سے نکل کر یہاں تک وہ کیسے آئی تھی یہ اس کا ضبط سے پڑتالا چہرہ اور سو جی آنکھیں بیاں کر رہیں تھی۔

تقریباً ساڑھے بارہ وہ کمرے میں آیا تھا وہ وہیں لیٹی تھی آنسوؤں کے نشان اب بھی تھے اتنی تکلیف میں سو بھی نہیں پائی تھی آنکھیں بند تھی۔

وہ پچھلے ڈیڑھ گھنٹے سے ٹریڈ مل پر بھاگتا اور باکسنگ بیگ پر مکے برساتا اپنے اندر کی آگ کو ٹھنڈا کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔

اگر اس وقت میرا ل کے پاس آتا تو شاید اسے بھی نقصان پہنچا دیتا مگر پر خون جم گیا تھا لیکن اسے اپنی پرواہ کہاں تھی۔

مخالف کی سو جی آنکھیں اس کا دل چیر رہیں تھی..... وہ جانتا تھا وہ تکلیف میں ہے.....

www.kitabnagri.com

لیکن تب آگے نہ بڑھا شاید تب اس کے ساتھ خود کو بھی بھسم کر ڈالتا۔

وہ نظریں اور لفظ نہیں بھولا تھا جو کسی نے اس کے سامنے اس کی بیوی کے لیے بولے تھے.... بیوی بھی وہ جس کے لیے وہ ہر حد تک جاسکتا تھا۔

وہ خود نہیں جان پایا تھا کہ وہ میرا ل کے لیے اتنا جنونی کیوں تھا.....

Posted On Kitab Nagri

شاید وہ بچپن کی محبت تھی اور محبت کی جو طلب پوری نہ ہو پائے وہ شاید ایسا ہی جنونی بنا دیتی ہے.... وہ اسے چھپا کر رکھنا چاہتا تھا.... لیکن آج کی دنیا میں یہ بات دقیانوسی تھی.... خیر اگر درد میں وہ تھی تو وہ خود کو بھی درد دیتا رہا تھا۔

کچھ محبتیں ایسی ہی ہوتی ہیں نہ ڈھنگ سے جینے دیتی ہیں نہ چین سے مرنے دیتی ہیں

.....

غازیان نے کھینچ کر اسے اپنے ساتھ کیا وہ مسلسل اپنا آپ چھڑوا رہی تھی اس سے...

آئم سوری میری جان..... میں وعدہ کرتا ہوں جلدی ہی لوٹ آؤں گا صحیح سلامت..... بس اب خوش آنسو صاف کرو اب ...



www.kitabnagri.com

تمہیں کہا تو خالہ ماں کے پاس چلی جاؤ وہاں دل لگ جائے گا تمہارا۔
نہیں میں یہیں رہ کر آپ کا انتظار کروں گی پھر ماما سے ملنے اکٹھے جائیں گے.... وہ اپنا بازو اس کی گرفت سے نکالتی دور کھسکی۔

رائیل واپس آؤ....

آئی ہیٹ یو.... رائیل نے آنسو صاف کرتے رخ موڑ لیا۔

Posted On Kitab Nagri

وہ جو غازیان کی طرف سے دوبارہ کسی عمل کی منتظر تھی ایسا کچھ نہ ہونے پر پلٹی۔

وہ سیدھا آنکھوں پر بازو رکھے لیٹا تھا رانیل کو پھر سے رونا آیا۔

اس کا انتظار کرتے وہ جھنجھلائی اور قریب آتے اس کے سینے پر اپنی تھوڑی ٹکاتے اس کا بازو آنکھوں سے ہٹایا۔

رانیل واپس جاؤ اپنی جگہ پر مجھے سونا ہے اور کل جلدی نکلنا ہے غازیان نے بازو دوبارہ آنکھوں پر رکھتے کہا۔

ڈونٹ ڈو دس ٹومی.... وہ اس کے سینے سے ہٹتی بولی۔

اور جو تم کر رہی ہو میرے ساتھ اس کا کیا.....؟ غازیان نے جھٹکے سے اسے خود پر گراتے کہا۔

میں نے کچھ نہیں کیا؟

کچھ نہیں کیا.... جو صبح سے رو کر میری جان ہلکان کر رہی ہو....؟

دیکھو رانی مجھے اپنا فرض بھی تو نبھانا ہے.... اپنا وعدہ پورا کرنا ہے جو اس ملک سے کیا ہے.... تمہیں مضبوط بننا

پڑے گا میں زندگی کے بہت سے موڑ پر ایسے ہی مشنر بن جاتا ہوں گا۔

تم ہر بار رو رو کر آنکھیں سو جا لو گی تو کیسے چلے گا؟ بتاؤ....

آنم سوری.... وہ شرمندگی سے سر جھکا گئی۔

جاؤ اب سو جاؤ تمہیں تو ویسے بھی مجھ سے نفرت ہے....

میں نے کب کہا؟

Posted On Kitab Nagri

ابھی کچھ لمحے پہلے

اووو..... تو بُرا لگ گیا رابیل کا موڈ یک دم اچھا ہوا تھا۔

ہاں... یک لفظی جواب اس کے غصے میں ہونے کا پتہ دے رہے تھے۔

تم دوبارہ یہ نہیں بولو گی رابیل نہیں تو میں تمہاری جان لے لوں گا....

ہا ہا میں تو بولو گی آئی ہیٹ یو... آئی ہیٹ یو..... آئی ..

باقی لفظ غازیان نے چُن لیے تھے آج پہلی بار رابیل کو اس کے لمس میں نہایت شدت محسوس ہوئی تھی۔

اب بولو... دوبارہ !

لیکن اب کی بار وہ نظریں نہیں اٹھاپائی تھی۔

بولو.... غازیان نے اس کا چہرہ اوپر کیا۔

www.kitabnagri.com

مجھے نیند آرہی ہے

اچھا کچھ دیر پہلے تو نہیں آرہی تھی.... اور اب مجھے نہیں آرہی تو مطلب ہم ساتھ جاگیں گے اور ڈھیر ساری باتیں کریں گے۔

غازیان نے چہرہ اس کے بالوں میں چھپاتے اس کی خوشبو کو اپنے اندر اتارا۔

غازیان آئی لو یو.... رابیل نے گہری سانس بھرتے کہا لیکن اب اس کی طرف سے جواب نہیں ملا تھا۔

Posted On Kitab Nagri

میں تمہیں صرف عمل سے سمجھا سکتا ہوں اپنی محبت غازیان نے اس کے ماتھے پر بوسہ دیتے کہا۔

سو جائیں اب... صبح کیسے جائیں گے پھر...؟

تم سکون ہو تمہاری ذات سے سکون حاصل کر رہا ہوں کیونکہ اگلے چند دن میں بے سکون رہنے والا ہوں اس نے خود کو اس میں گم کیا۔

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کرنا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔
www.kitabnagri.com

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اس نے اس کے پاس زمین پر بیٹھ کر اس کا دایاں پاؤں تھاما تو وہ جو آنکھیں موندے پڑی تھی جھٹکے سے اٹھی۔
دور دور رہو میرا براہیم

لیکن مخالف ڈھیٹ ثابت ہوا تھا..... دوبارہ اس کا پاؤں تھامنا چاہا تھا جو جھٹکے سے اس نے اس کی گرفت سے آزاد کروایا تھا۔



تم..... بے حس ہو..... مسٹر میرا براہیم ...
میرال جو میں کر رہا ہوں کرنے دو نہیں تو بہت بُرا پیش آؤں گا.....
www.kitabnagri.com

میں آپ کی جاگیر نہیں ہوں میرا براہیم.... جسے جب چاہا اپنے انداز سے بہلا لیا.... جیتی جاگتی انسان ہوں درد ہوتا ہے مجھے بھی.... کبھی حد سے زیادہ کیرنگ انداز اور کبھی اتنا نظر انداز کرنا.... کہ کوئی موت کے گھاٹ اتر جائے..... او.....

Posted On Kitab Nagri

اس کی بات مکمل ہونے سے پہلے اس نے جھٹکے سے اسے کھڑا کیا تھا میرال کی چیخ اس چار دیواری سے ٹکرا کر واپس آگئی صد شکر کے دیواریں ساؤنڈ پروف تھیں نہیں تو تحریم حیدر جاگ جاتیں۔

میں نے بولا تھا میرال کے میں بُرا پیش آؤں گا..... بیشک اس نے میرال کو کھڑا کیا تھا لیکن اس کا سارا وزن اس نے خود اٹھایا تھا اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر۔

آئی ہیٹ یو..... کاش میں آپ کو کبھی نہ ملتی

میرا براہیم نے اس کی تھوڑی اوپر اٹھائی اور اس کے سانسوں خود میں منتقل کرنے لگایہ بات تازیانے کی طرح لگی تھی اسے

وہ پیچھے ہوتی گہری سانس بھرنے لگی... وہ پھوٹ پھوٹ کر روتی اس سے دور جانے کی تگ و دو کرنے لگی۔

میرا براہیم نے اسے واپس بٹھاتے اس کا پاؤں تھا ماب اگر چھڑو یا تو روح جاناں یہ تو بس نظر انہ تھا میں کیا کر گزروں گا اس بات سے میں خود بھی انجان ہوں۔

اور پھر جھٹکے سے اس کا پاؤں سیدھا کیا اب کمرے میں صرف اس کی سسکیاں تھیں۔

واپس اسے کمر سے تھام کر اٹھایا اور ڈریسنگ روم میں جا کر کپڑے تھمائے اور لائٹ اوف کی۔

دروازہ بند ہونے پر میرال نے کپڑے بدلے۔

آئندہ اگر ہیل پہنی تو میں جان لے لوں گا تمہاری پاس سے آتی آواز پر وہ اچھلی

Posted On Kitab Nagri

اور کچھ لمحے پہلے تم نے کہا تھا کہ کاش تم مجھے نہ ملتی..... میرا ل کی ساری حسیات اپنی کمر پر اس کی ریگتی انگلیوں اور کان کے پاس سر سراتی آواز پر تھی۔

تم مجھے نہ ملتی ایسا ممکن نہیں تھا..... کیونکہ تمہارے نام پر مہر میں بہت پہلے کی لگا چکا تھا نکاح نامے پر دستخط کر کے....

تمہیں تو میں کہیں سے بھی ڈھونڈ نکالتا..... میری جان کس گمان میں ہو..... میں نے تمہارے بچپن سے لے کر تمہاری جوانی تمہارے ساتھ دیکھی ہے..... تمہارے ساتھ جیا ہوں میں ایک ایک لمحہ.... تمہیں دیکھا ہے ہر وقت تمہارے کمرے میں لگے کیمرے سے لے کر تمہارے پبلک پلیسز میں ہونے والی ایک ایک حرکت حفظ ہے مجھے.....

میرا ل نے اندھیرے میں پھٹی آنکھوں سے اس کی طرف دیکھا تو وہ جھکتا اس کی آنکھیں چوم گیا اور پھر وہاں سے نکلتا چلا گیا۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

وہ یادوں کی..... کھلی کتاب ہے

جسے میں نے لفظ بہ لفظ حفظ کر رکھا ہے

از خود سنہار و ف۔

.....

Posted On Kitab Nagri

نہایت خوبصورت وقت گزارنے کے بعد وہ اب اپنے مشن کے لیے روانہ ہونے لگا تھا۔

دونوں کے دل لرز رہے تھے شاید یہ ان کی آخری ملاقات ہوتی.... رائیل نم آنکھوں سے اسے سامان باندھتی دیکھ رہی تھی۔

غازیان..... آپ واپس آئیں گے تو ہم بہت سارا گھومیں گے!....

اوکے میری جان! اب بھی سوچ لو میں کہہ رہا ہوں میں خالہ ماں کے پاس چھوڑ دیتا ہوں اکیلی کیسے رہو گی؟
غازیان یہ ہمارا گھر ہے.... میں یہیں آپ کا انتظار کروں گی۔

اپنا دھیان رکھنا میرے لیے..... تم میری امانت ہو رائیل غازیان اعجاز اس میں خیانت کبھی بھی نہیں ہونی چاہیے.....

گارڈ باہر ہمہ وقت موجود رہیں گے.... خانساں بھی رات یہیں رُکے گی کوئی بھی مشکل ہو..... یہ نمبر رکھ لو یہاں فون کر دینا۔

یہ کس کا نمبر ہے غازیان....

میرے جگر کا.... میرا براہیم حیدر... کا جس کی شادی کا فنکشن ہم نے اٹینڈ کیا تھا...

Posted On Kitab Nagri

اس گھر کا کسی کو نہیں معلوم کوئی یہاں تک کبھی نہیں پہنچ سکتا لیکن پھر بھی اگر کچھ محسوس ہوایا اکیلے ڈر لگے تو اس نمبر پر ایک فون کرنا میرے تمہیں لے جائے گا یہاں سے....

مجھے کیوں ڈر لگے گا میں بہت بہادر ہوں وہ کندھے اچکاتی بولی۔

غازیاں بھول گیا تھا کہ اس کا یہ گھر مار تھا کی نظر میں آچکا تھا.... یہ اس کی زندگی کی سب سے بڑی بھول ہونے والی تھی۔

تمہیں اپنی حفاظت کرنی ہے میرے لیے رانیل غازیان اعجاز.... وہ جھک کر اس کی آنکھوں پر بوسہ دیتا بولا۔

رانیل نے نم آنکھوں اور بھاری دل سے اسے الوداع کہا۔

رب العزت یہ شخص مجھے واپس لوٹا دینا کہ اب اس کے بغیر سانس لینا دشوار ہے وہ آسمان کو دیکھ کر بولی۔



www.kitabnagri.com

میرال اس کا انتظار کرتی رہی لیکن نا سے آنا تھا نا وہ آیا میرال کو اگر کسی چیز کا دھیان تھا تو وہ یہ کہ اس شخص کے ماتھے پر چوٹ لگی تھی۔

کافی سوچنے کے بعد وہ ہمت کرتی باہر نکلی سارا گھر اندھیرے میں ڈوبا تھا اوپر کے ایک کمرے سے ہلکی سے روشنی آرہی تھی اس نے اپنے قدم اوپر کی طرف بڑھائے اور اس کمرے کے باہر روکے۔

Posted On Kitab Nagri

گہری سانس ہوا کے سپرد کرتی لرزتے قدموں سے اندر داخل ہوئی جہاں وہ صوفے پر بیٹھا سگریٹ پر سگریٹ پھونک رہا تھا۔

وہ سگریٹ نہیں پیتا تھا لیکن آج کے دن کو ناسور بننے سے روکنے کے لیے اس نے یہ حل نکالا تھا اور گارڈ سے اس کا سگریٹ کیس اور لائٹر منگوا لیا تھا۔

میرال میرا براہیم جن قدموں سے آئی ہوا نہیں قدموں سے لوٹ جاؤ....

میرال سہمی وہ کیسے بھول گئی تھی کہ وہ شخص اسے اس کی خوشبو سے پہچان لیتا تھا۔
وہ اسے نظر انداز کرتی آگے بڑھی اور اس کے ساتھ بیٹھی۔

سگریٹ کے دھوئیں کو ہاتھ پر منہ رکھ کر اندر جانے سے روکا تھا۔

ابراہیم نے جھٹکے سے آدھ جلا سگریٹ نیچے پھینکا اور جوتے سے مسلا اور کھڑکی کھول کر وہیں کھڑا ہو گیا۔

تب سے پہلی بار میرال مسکرائی تھی..... وہ واقعی ہی دیوانہ تھا اس کا.... بنا چاہے پیدا کیے بھی پہچان جاتا تھا اس کی خوشبو.... بنا کہے جان جاتا تھا اس کا ہر احساس.... بنالوں پر آئے جان جاتا تھا اس کی دل کی بات....

اس نے اپنے ساتھ لایا فرسٹ ایڈ باکس میز پر رکھا اور اس کے پیچھے کھڑی ہو کر اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا۔

میرال پلیز..... مجھے کچھ وقت چاہیے..... بے بسی سی بے بسی تھی۔

میرال نے اس کا بھاری ہاتھ تھاما اور اسے لا کر صوفے پر بٹھایا۔

Posted On Kitab Nagri

اب وہ اینٹی سپٹک اس پر ماتھے پر لگاتی پھونک مار رہی تھی۔

ان سب کی ضرورت نہیں ہے اس کی سنجیدہ آواز پر اس کا دل لرزا

اب وہ پٹی کرتی مسلسل اس پر کچھ پڑھ کر پھونک رہی تھی

ان سب کا بھی کوئی فائدہ نہیں ہے میرا اسکندر

میرا میرا براہیم اس نے جھٹ اس کی بات کاٹ کر تصحیح کرنی چاہی تو وہ استہزایہ ہنسا۔

.....

آج ہم اپنے مشن کے آخری پر آؤپر آپہنچے ہیں ہمیں اس ملک کو ان تمام لوگوں سے آزاد کرانا ہے جو شرافت کا
لبادہ اوڑھے ہماری ساخت خراب کر رہے ہیں۔

سب کو ان کے کام بخوبی کرنے ہیں ہم پہلے پانچ لوگوں کو ان کی جگہ ڈیلیور کر دیں گے اس کے بعد گروپ بی اور
سی کو ڈیلیور کرنے کی بجائے حکومت کی طرف سے دی جانے والی نفری کے ساتھ رخصت کر دیں گے۔

اس کے بعد شہر میں ہر جگہ ناکہ بندی لگ جائے اس کو یقینی بنانا تمہارا کام ہے خالد ...

ماہد تم لو سیفر کے ہر قدم پر نظر رکھو گے، ہر قدم پر مطلب ہر قدم پر گوٹاٹ؟

بس سر

Posted On Kitab Nagri

راحیل باقی کے دو گروپس جو ہم ڈیور کر دیں گے ان کو ان کی جگہ سے نکلوانا ہمارا کام ہے میں پیچھے سے اندر داخل ہو گا اور تم سب فرنٹ ڈور سے اینٹر ہو گے۔

حکومت اپنی نفری بھیجنا چاہ رہی ہے لیکن پہلے یہ کام ہم کریں گے ضرورت پڑی تو ان کی مدد لی جائے گی۔ وہ دو لوگ جن کو ان کی طرف سمگل کیے ملازمین مل جائیں گے ان کی خبر رکھنا عمر رضی تمہارا کام ہے وہ کہیں بھاگنے نہیں چاہیے۔

تمام فلائٹس بند کروادی جائیں گی اس دن.... کیسے؟ وہ میرا کام ہے....
ایوری ڈھنگ از سوٹڈ ناؤ.... اپنی پرابلم ..

سر

بولو....؟

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سرا گر ہمارے پلین کے پہلے ٹرن پر ہی لوسیفر کو خبر ہو گئی تو؟
یہ ممکن نہیں ہے.... پرا گرا ایسا ہوتا ہے تو پلین بی پر عمل کریں گے۔

.....

Posted On Kitab Nagri

چلیں واپس کمرے میں حالت دیکھیں اپنی... میرال نے اس کے پسینے سے ہوئی گیلی شرٹ کو دیکھتے جھر جھری لی۔

تم جاؤ..... اس سے ہاتھ چھواتے وہیں آنکھیں موندی۔

اب وہ زبردستی اسے اپنے ساتھ لے کر آئی اور کپڑے تھما کر واش روم میں جانے کا اشارہ کیا۔

اور وہ من و تن اس کی بات مانتا رہا۔

آکر لیٹ گیا تو وہ بھی اپنی جانب لیٹ گئی خاموشی تھی.... جو ہر سو پھیلی تھی اس خاموشی سے پہلی بار میرال کو ڈر لگا تھا۔

ایسے تو وہ کھودے گی اس پیارے شخص کو جو صرف اس کا تھا.... اس کے لیے پاگل تھا....

میرال اس کے قریب ہوئی اور اٹھ کر اس جائزہ لیا کہ وہ سو رہا ہے یا نہیں لیکن وہ آنکھیں کھولے اوپر دیوار کو دیکھ رہا تھا۔

www.kitabnagri.com

میرال نے اس کے ماتھے پر لگی پٹی پر دھیرے سے ہاتھ پھیرا۔

آپ نے آج مجھے چوٹ پہنچائی ہے؟

اور جو تم مسلسل میری روح پر وار کر رہی ہو اس کا کیا....؟

خاموشی..... کا دورانیہ بڑھا تو وہ مزید بولا۔

Posted On Kitab Nagri

کیا میں ساری زندگی تمہیں خود پر یقین ہی دلوںاتا ہوں گا؟

کبھی تو مجھے اعتماد کی ڈور تھماؤ، تمہیں مجھ پر یقین ہے اپنے بھروسے سے میری ذات کو معتبر کرو کبھی، تھکتا جا رہا ہوں میں

روحِ جاناں آنسو پلکوں کی بار توڑ پر چہرے پر بہہ نکلے تھے۔

اور یہی لمحہ میرا کو اس کی ذات سمیت دہلا گیا تھا..... وہ مضبوط مرد آج اس کے عشق میں رو پڑا تھا..... کیا اب بھی کچھ بچا تھا

وہ جھکی تھی اس کے چہرے پر اور اپنے لبوں سے اس کے آنسو چنے تھے ایسا پہلی بار ہوا تھا یہ سب ہمیشہ وہی کرتا تھا جب وہ آنسو گراتی تھی۔

نہیں میرا آج یا تو آریا پاراس نے اسکی کلائی پکڑتے نم لہجے میں کہا۔

تھک گیا ہوں یاد ررررر.....

www.kitabnagri.com

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، اسٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا

www.kitabnagri.com

اور پلین بی کیا ہے سر؟

غازیان نے ساتھ کھڑے شخص کو اشارہ کیا تو اس نے پرو جیکٹر اون کیا۔

وقت آگیا ہے کہ ہم سب اپنی جانوں کی پرواہ کیے بغیر اس پلین کو سنیں اور وقت آنے پر عمل بھی کریں۔

Posted On Kitab Nagri

یس سر..... اس حال میں ایک ساتھ سب کی آواز گونجی۔

پہلا گروپ ڈلیور ہوتے ہی لوسیفر کو کنفرمیشن چلا جائے گا اس کے بعد کے تین گروپس کو ہم نے ڈلیور نہیں کرنا اور اگر اس کے بارے میں لوسیفر کو پتا چلا گیا تو باقی کا کوئی بھی گروپ ڈلیور نہیں ہوگا۔

ایک شپ ساحل کے اس پار کھڑا ہو گا جس پر سرخ رنگ کا لوگو بنا ہو گا خطرہ

باقی ملازمین کو اس میں ٹرانسفر کر کے بنالحمہ ضائع کیے تم لوگوں کو واپسی کے لیے نکلنا ہے۔

اور باقی کے پانچ لوگ سر جو ڈلیور کر دیے جائیں گے؟

ان کو بچانے میں خود جاؤں گا اور حمزہ خالق مجھے اسسٹ کریں گے۔

از ڈیٹ ایوری تھنگ کلیر ناؤ؟

بس سر

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

سر میں نہیں جاسکتا اس مشن پر ایم سوری.... ان کے گروپ کا ایک ممبر حمزہ خالق آگے بڑھتا بولا لہجے میں بے بسی سی بے بسی تھی۔

آریوان یور سینسز مسٹر حمزہ خالق؟ اس مقام پر پہنچ کر آپ قدم پیچھے ہٹاتے ملک سے غداری کر رہے ہیں !

.....

Posted On Kitab Nagri

سر میں جانتا ہوں لیکن مجبور ہوں وہ شرمندگی سے سر جھکا گیا اس حال میں بیٹھے تمام لوگوں کی نظر ان دو لوگوں پر تھی غازیان اعجاز کو کون نہیں جانتا تھا اس ایجنسی میں۔

اور حمزہ خالق پچھلے دو سالوں میں مسلسل ہر کیس سولو کرتے قابل ترین ممبر تھا ان کا اسی لیے غازیان اعجاز کے ساتھ اس کو چُنا گیا تھا۔

غازیان اعجاز اکیلا جاسکتا تھا لیکن آرڈرز میں یہ صاف لکھا تھا کہ غازیان اعجاز کو حمزہ خالق اسسٹ کریں گے۔
سر میری بیوی کا آپریشن ہے ڈاکٹر نے کہا ہے کہ بہت کم پیلیکیشنز ہیں ماں اور بچہ دونوں کی زندگی بچانا مشکل ہے وہ مرد بھیگی آواز میں بولا۔

غازیان نے اشارے سے سب کو باہر جانے کا کہا چند لمحوں میں حال خالی ہو گیا۔

بیٹھو غازیان نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا۔

www.kitabnagri.com

سوچ لو ایک بار کیا واقعی نہیں جانا چاہتے؟ یہ جانتے ہوئے کہ اس لمحے تمہارے ملک کو سب سے زیادہ تمہاری ضرورت ہے؟

خاموشی کا دورانیہ بڑھا۔

میں مانتا ہوں سر اور ہر لمحے پر اپنے فرض نبھاؤ نگاہ میں نہیں چاہتا اس دوران میں اپنی اولاد اور بیوی کو کھودوں۔

Posted On Kitab Nagri

آپریشن کب ہے؟ غازیان نے گہری سانس بھرتے کہا۔

دو دن بعد.... سر میری بیوی کو یہ خوف ہے کہ میں

بولو!

کہ وہ مجھے کھودے گی

غازیان اعجاز کا وعدہ ہے تم سے تمہیں کچھ نہیں ہو گا وہ بچہ پیدا ہوتے اپنا باپ کھودے ایسا میں کبھی نہیں چاہوں گا۔

تم وہاں سے ملازمین کے ساتھ واپس آ جانا باقی میں خود دیکھ لوں گا ...

سر آپ اکیلے کیسے؟ مطلب ...

رب ہے مناسب سنبھال لے گا... یا تو فاتح قرار پاؤں گا یا شہادت کا درجہ مل جائے گا۔

اور انشاء اللہ بچے اور تمہارے بیوی کو کچھ نہیں ہو گا www.kitabnagri.com

بہت شکریہ سر رب العزت آپ کو بھی اولاد سے نوازے۔

اور تھکن بھرے اس دن میں پہلی بار وہ دشمن جان اسے یاد آئی تھی کتنا سوہان روح تھا اس سے دور رہنا

اس نے گہری سانس خارج کی اور اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا کچھ دیر میں نکلنا تھا انہیں۔

.....

Posted On Kitab Nagri

تو کیا آپ چھوڑ دیں گے مجھے وہ اس کی بیڑ ڈپر ہاتھ پھیرتی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر بولی۔

میر نے اسے جھٹکے سے خود پر گرایا تھا وہ اتنی نزدیک تھی کہ میرا براہیم کی آنکھوں کا راز بآسانی پڑھ سکتی تھی اور پڑھنے میں کامیاب بھی ہوئی تھی وہ پُر اسرار شخص اس کے سامنے کھلی کتاب تھا۔

چھوڑنے کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا میرا براہیم کی غیرت یہ گوارا نہیں کرتی کہ وہ اپنی ہاتھ لگائی چیزیں بھی کسی کو دے اور تم تو پھر یہاں بستی ہو وہ دل پر اسکا ہاتھ کر بولا۔

تو پھر؟

اعتماد کسی بھی رشتہ کا لازمی جزو ہے محبت بھی معنی نہیں رکھتی اگر اعتبار نہ ہو پھر میں تمہیں میرال میرا براہیم کو اس کے حال پر چھوڑ دوں گا وہ اس کے بال کانوں کے پیچھے اڑتے بولا۔

میرال کی آنکھیں نم ہوئی تھیں اور دل کی دھڑکن بند ایک ہی تو شخص تھا اس کے پاس جو خود سے زیادہ اسے چاہتا تھا۔

www.kitabnagri.com

وہ جھکی تھی اور اب کی بار میرا براہیم کو معتبر کر گئی تھی۔

میرا براہیم نے آنکھیں بند کی تھی میرال نے اپنے گلابی لب اسکے دہکتے لبوں پر رکھے تھے فضا میں معنی خیزی خاموشی کا راج تھا لیکن یہ فسوں چند سیکنڈ کا تھا کیونکہ میرال فوراً ہی پیچھے ہٹی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

اسکے پیچھے ہٹتے ہی میر نے آنکھیں کھولی تھی

جو غصے سے اسکی جانب ہی اٹھیں تھیں اس نے خود کو محسوس بھی نہیں کرنے دیا تھا میر کو۔

وہ اٹھنے لگی تو میر نے سائڈ بڈلی اب وہ اوپر اور میرال نیچے تھی اور میر نے لمحہ ضائع کیے بغیر اسکے ہونٹوں کو چھوا تھا اور اپنی شدت اس پر انڈیلی تھی۔

میرال نے سائڈ کے پڑے تکیے کو مٹھی میں بھینچا تھا اور میر کو یہ بھی پسند نہیں آیا تھا اس لیے اسکی نم ہوتی ہتھیلیوں کو کھول کر اپنی انگلیاں اس میں پھنسانیں تھیں۔

اسکی سانس پھولتے دیکھ میر نے اسکے لبوں کو چھوڑا تھا میرال نے آنکھیں ہنوز بند تھیں میر نے جھک کر اسکے کندھے کو چوما تھا اور پھر اسکی گردن پر جھکا تھا۔

لیکن پھر کچھ سوچتے دور ہوا تھا اجازت لازمی تھی اس سے جو روح میں بستی تھی وہ اس کے سینے میں چھپتی اجازت دے گئی تھی اسے۔

www.kitabnagri.com

محبت کا جواد ہار میرال میرا براہیم پر تھا میرا براہیم کا

آج اس نے سود سمیت اتارا تھا آغاز محبت پر ہوا تھا لیکن اختتام شاید تباہی تھا اس سے وہ دونوں انجان تھے۔

محبت بارش بن کر برسی تھی ان دو لوگوں کو بھگانے کے لیے۔

.....

Posted On Kitab Nagri

وہ سارہ دن اس گھر میں بولائی بولائی پھر رہی تھی کل تک اس گھر میں غازیان اعجاز کے قہقہے تھے اور اب خاموشی تھی۔

ماما اور زارا سے کافی دیر بات کی تھی مووی بھی دیکھ لی تھی لیکن کسی چیز میں دل نہیں لگ رہا تھا۔
کھانا وہ کھا چکی تھی اور اب نہا کر باہر نکلی تو فون کی سکرین بلنک ہو رہی تھی۔
اس کا نام پڑھتے دل دھڑکا تھا۔

ہیلو..... رابی... اس کی آواز اس نے آنکھیں بند کر کے دل میں اتاری۔

رابیل.....

ہمممم.....

کیا کر رہی ہو؟

کچھ بھی نہیں آہستہ آواز میں کہتی وہ اسے تشویش میں مبتلا کر رہی تھی۔

کیا ہوا ہے؟ طبیعت ٹھیک ہے؟ بتاؤ.... اس کے کان میں اس کی آواز گونجی جو دور بیٹھا اس کی فکر میں گھل رہا تھا۔

اس کے آنسو قطرہ بہ قطرہ اس کا چہرہ بھگونے لگا۔

رابیل.....؟ ویڈیو کال کر رہا ہوں میں...

Posted On Kitab Nagri

اور اگلے ہی لمحے سکرین پر اس کا چہرہ نمودار ہوا رائیل نے آنکھیں صاف کی اور اس شخص کو دیکھا جواب ضروری تھا بے حد ضروری۔

روئی ہو؟

نہیں...

تمہیں لگتا ہے تم مجھ سے جھوٹ بول سکتی ہو؟

آئی مس یو بیڈلی.... اور آنسو پھر پلکوں کی بار توڑ کر باہر نکلے تھے۔

رائیل غازیان اعجاز آپ مجھ سے کیا اپنا وعدہ توڑ چکی ہیں....

کون. سا وعدہ....؟ وہ رونا بھول کر اس کی طرف متوجہ ہوئی۔

ایک بھی آنسو نہ بہانے کا وعدہ...

آیم سوری رائیل نے جھٹ اقرار کیا تھا اپنی غلطی کیا۔ وہ کیا تھی اور کیا بن گئی تھی... عشق اچھے اچھوں کو زمین پر گٹھنے ٹیکنے پر مجبور کر دیتا ہے وہ تو پھر عام سی لڑکی تھی۔

غازیان نے اب اسے نظر بھر کر دیکھا جو گلابی شلوار قمیض میں موجود تھی.... بھیگا سراپا، بکھرے بال اور گلابی گال وہ اس وقت اس کی دھڑکنیں منتشر کرنے میں کامیاب ہوئی تھی۔

رائیل اس وقت مت نہایا کرو ہزار بار سمجھایا ہے اب دیکھو گیلے بال لیے سو جاؤ گی اور ٹھنڈ لگ جائے گی۔

Posted On Kitab Nagri

اٹھو شاباش میرے سامنے بال ڈرائے کرو

صبح کر لوں گی رائیل نے ناک سے مکھی اڑائی تھی۔

خبردار! جو بولا ہے وہ کرواٹھو میرے سامنے بال ڈرائے کرو روم لاک کرو اور آکر لیٹو۔

اُف غازیان..... آپ دور ہی ٹھیک ہیں.... وہ جھنجھلائی تھی۔

تو دور رہ لیتا ہوں

جی نہیں! پہلی فرصت میں واپس آئیں اور مجھے سنو فالنگ دکھا کر لائیں..... وہ ساتھ ساتھ بال ڈرائے کر رہی تھی۔

یار یہ تم لڑکیوں کو برف دیکھنے کا اتنا شوق کیوں ہے...؟

لڑکیاں.... کتنی لڑکیوں نے آپ کو بتایا کہ انہیں برف پسند ہے؟ رائیل جھٹکے سے ڈرائیو نیچے رکھتی بولی۔

www.kitabnagri.com

اوہو..... جیلس ہو رہی ہو؟

اُمم ہم..... اس نے ناں میں سر ہلایا جو میرا ہے اس کے لیے کیوں کسی سے جیلس ہوں؟ لیکن آپ کو ایک بات بتانی تھی۔

کیا؟

وہ میرا دوست تھا نا حبیب وہ آ رہا ہے کل... اور ...

Posted On Kitab Nagri

رائیل سو جاؤ اور فون خٹاک سے کاٹ دیا گیا۔

ہاہا... اپنی باری تو برداشت نہیں ہوتا

.....

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو
www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔
اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو
ابھی ای میل کریں۔

samiyach02@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Page/Social Media Digest

Fb/Pg/Kitab Nagri

samiyach02@gmail.com

Posted On Kitab Nagri

whatsapp _ 0335 7500595

انتباہ: اس ناول کے تمام جملہ حقوق کتاب نگری ویب کے پاس محفوظ ہیں کسی بھی طرح کاپی کرنے سے گریز کیا جائے۔

اُن کی صبح حسین تھی پوری رات وہ ایک دوسرے کی محبت میں بھگیے تھے دھند کے بادل چھٹ گئے تھے لیکن طوفان اور مصائب زندگی کا اہم جز ہے۔

وہ مسلسل خود پر اس کی نظریں محسوس کر سکتی تھی لیکن آنکھیں کھولنے کی ہمت وہ خود میں ناپید پاتی تھی۔
کمرے میں نیم اندھرا تھاروشنی پردوں سے لڑکر اندر آنے کی تگ و دو کر رہی تھی۔

میرا براہیم نے اسے اٹھتے نہ دیکھ اپنا چہرہ اس کے بالوں میں چھپایا تھا برسوں اس بل کا انتظار کیا تھا۔
وہ جو اس کے جانے کے انتظار میں تھی جی جان سے کانپی۔

www.kitabnagri.com

می... میررر

ہمممممم

گڈ... مار... مارنگ اسے جب کچھ سمجھ نہ آیا تو اس نے یہی بول دیا۔

مارنگ روحِ جاناں وہ سیدھا ہوتا اس کے ماتھے پر لب رکھتا بولا تو وہ کمفرٹ میں سمٹی۔

Posted On Kitab Nagri

تم چھپ نہیں سکتی مجھ سے کوشش کر کے دیکھ لو ...

ایک بات بات .. مانیں .. گ... گے میرا ل نے ڈرتے پوچھا وہ یہ بات کئی دن سے اس سے کرنا چاہ رہی تھی۔

بالکل میری جان حکم کریں اب وہ سیدھا ہو کر بیٹھا اور اسے بھی بٹھایا۔

وہ مجھے

ہم بولو میں سُن رہا ہوں وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلاتا بولا۔

آپ میرے بال کٹوادیں مجھے یہ اب اچھے نہیں لگتے مجھ سے نہیں سنبھالے جاتے وہ بناڑ کے ایک ہی سانس میں اپنا مسئلہ بیان کر گئی۔

خبردار ہاتھ بھی لگایا نہیں تو میرا براہیم نے اس کے بالوں کی لٹ کو انگلی میں گھما کر کھینچا وہ پاگل تھا اس کے بالوں کے لیے اور وہ اسے ہی کٹوانے کا بول رہی تھی۔

www.kitabnagri.com

پر مجھے کٹوانے ہیں وہ ضدی انداز میں کہتی اس سے اپنے بال چھڑواتی پیچھے ہٹی۔

ایک بار کہہ دیانہ نہیں

آپ نے کہا تھا آپ میری بات مانیں گے ... آپ نے جھوٹ بولا تھا ...

ماننے والی ہوتی تو ضرور مانتا وہ سنجیدگی سے بولا۔

Posted On Kitab Nagri

میں خود ہی کاٹ لوں گی آپ نہ کٹوائیں وہ بول کر اس کے پاس سے اٹھ گئی۔

میرال سکندر اب تم مجھے غصہ کرنے پر مجبور کر رہی ہو اگر ان کو ہاتھ بھی لگایا تو میں ہاتھ توڑ دوں گا تمہارے۔

مجھ سے نہیں سنبھالے جاتے اور

میں باندھ دیا کروں گا روز اس سے زیادہ مجھے اس ٹوپک پر کچھ نہیں سننا

آپ آپ مجھ سے بالکل بھی محبت نہیں کرتے یہ صرف دعویٰ ہیں اور کچھ بھی نہیں نہیں تو آپ میری بات ضرور مانتے وہ نم آواز میں بولی۔

اچھا تو تمہیں لگتا ہے یہ صرف دعویٰ ہیں تو ٹھیک ہے نہیں کرتا محبت لیکن بالوں کو ہاتھ لگانے کا سوچنا بھی مت

وہ دروازہ ٹھاک کی آواز سے بند کرتا باہر نکل گیا میرال نے تاسف سے بند دروازے کو دیکھا اور پیر پچکتی واش روم میں داخل ہوئی۔

www.kitabnagri.com

تیری آرزو نہ مٹا سکے

نہ ہی جان تجھ پہ لٹا سکے

یوں تڑپ تڑپ کر جلے مگر

Posted On Kitab Nagri

نہ ہی اگنی کو دل سے بجھا سکے
خاموشیوں کی زبان سمجھ
میرا حال کیا میں بیان کرو
میرے دل میں تو ہی بسا رہے
یہی ہر گھڑی میں دعا کرو

.....

وہ لائٹس او ف کر کے لیٹ گئی تھی لیکن اس اندھیرے کمرے میں اب ڈر کے سوا اسے کچھ محسوس نہ ہو رہا تھا۔
اور اگلے ہی لمحے فون دوبارہ رنگ ہوا تھا وہ جو مشن کے لیے نکلنے لگا تھا جانتا تھا وہ اکیلی کبھی نہیں رہی ہے بیشک
غصہ تھا اس پر لیکن اس وقت سب سے زیادہ ضروری اس ڈر سے نکالنا تھا۔
مجھے ڈر نہیں لگ رہا.... وہ اس کے کچھ بھی بولنے سے پہلے بولی۔

میں نے کہا کچھ؟

سو جاؤ کچھ بھی نہیں ہے بال سکھالیے ہیں؟

ہممم

Posted On Kitab Nagri

آپ نے کب تک نکلنا؟

بس یہ شخص اپنی شریک حیات کے سونے کے انتظار میں ہے اس کی دلفریب آواز کمرے میں گونجی کیونکہ فون سپیکر پر تھا۔

اب کیا ٹین ایجرز کی طرح میری دھڑکنوں کی آواز سنتے رہیں گے...؟ ہا ہا ہا

اُس حسیب کا فون کس وقت آیا تمہیں؟

اُممم..... رائیل دوبارہ اپنے اسی موڈ میں آئی تھی۔

رائیل غازیان اس طرح کے مزاق تمہیں کافی بھاری پر سکتے ہیں سو سوچنا بھی مت.... میں تمہارے منہ سے کبھی اس کا نام نہ سنو دوبارہ ...

سو جاؤ مجھے نکلنا ہے دھیان رکھنا اور اب بات تب ہی ہوگی جب میں اس مشن کو پورا کرنے میں کامیاب ٹھہروں گا۔

غازیان..... کیا کچھ نہ اس آواز میں غازیان نے اپنی مٹھی بھینچی اور فون کاٹ دیا یہی وقت کا تقاضہ تھا۔

رائیل نے جاتے جاتے بھی اسے ناراض کر دیا تھا وہ اٹھی اور نفل ادا کیے اس کی سلامتی کے لیے۔

ہم نظریں جن پر رکھتے ہیں

دل بھی انہیں سے لگاتے ہیں

Posted On Kitab Nagri

کہ محبت میں ہم قبلہ بدلنے کے روادار نہیں

از خود سُنہیا رُوف۔

.....

اور وہ سب اپنے مشن پر نکل چکے تھے حکومت کی طرف سے پریشتر بڑھتا جا رہا تھا۔

عوام اب تک خاموش تھی کیونکہ کسی کو خبر نہیں کی گئی تھی۔

لوسیفر اور وہ آگے پیچھے کھڑے تھے لوسیفر نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے اسے بتایا کہ کام ہو جانا چاہیے۔

غازیان کے چہرے پر مسکراہٹ پھیلی.... پُر اسرار مسکراہٹ۔

لوسیفر کے لیے سامنے ہیلی کاپٹر موجود تھا۔

سر کامیابی کا جشن کہاں منانا ہے؟ علی نے کچھ سوچتے پوچھا۔

لوسیفر نے آگے بڑھتے اس کی جیب میں پرچی ڈالی

کام نہ ہوا تو سمجھ تو بھی جان سے گیا.... اس کے کان میں سرگوشی کرتا اس کی جیب تھپتھپاتا آگے بڑھ گیا۔

غازیان نے اپنے ایک ساتھی کو اشارہ کیا وہ آگے بڑھا اور لوسیفر سے ٹکرایا ایک چپ اس کی جلد پر لگادی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

او کے کا اشارہ ملتے ہی وہ بحری جہاز اپنے سفر کو روانہ ہوا جس کا مقدر واپس آنا تھا یا ڈوب جانا تھا۔

لو سیفر اپنے کہے کے مطابق اس اڈے کو چھوڑ کر نئے اڈے پر منتقل ہو رہا تھا لیکن وہ یہ فراموش کر بیٹھا تھا کہ زمین کے کسی بھی حصے میں چھپ جانے سے موت نہیں ٹلتی۔

اور پھر ان ملازمین سمیت لو سیفر کے وفادار دس لوگ اور غازیان عرف علی اس بحری جہاز میں روانہ ہوئے۔

یہ سفر لمبا تھا ملازمین کی حالت نہایت خراب تھی اتنے دنوں میں انہیں بُری طرح نشے کا عادی بنا دیا گیا تھا۔

ان کی باڈی کے کسی ایک حصے میں نشہ کندہ کیا گیا تھا اگر پکڑے بھی جاتے تو بھی کبھی کوئی جان نہ پاتا کہ نشہ سمگل کس ذریعے سے ہو رہا ہے۔

غازیان نے ان لوگوں کو دیکھا جو پچاس کی عمر کے تھے اور بری حالت میں کھانس رہے تھے ان کے گردے ڈرگزی وافر مقدار کی وجہ سے شدید متاثر ہوئے تھے۔

اس نے ضبط سے مٹھی بھینچی اور آسمان کی اور دیکھا اور کچھ دعائیں فوراً قبول کر لی جاتی ہیں۔

www.kitabnagri.com

.....

سر میں کب سے آپ کا ویٹ کر رہا ہوں کچھ بتانا ہے وہ مؤدب بنا کھڑا ہوا۔

بولوداد بخش

سر وہ لائبریری آئی ہے ڈرائینگ روم میں بیٹھی ہے اور

Posted On Kitab Nagri

وہ یہاں تک کیسے پہنچی وہ دھاڑا ...

سر آپ... نے ہی اڈریس دینے کو کہا تھا داد بخش اس کے ماتھے پر بجھے جال کو دیکھ کر اس کے غصے کا اندازہ لگا سکتا تھا۔

ڈیم اٹ!!! وہ سامنے کا وہ اس ہاتھ سے نیچے پھینکتا آگے بڑھا میرال کا غصہ اس بے جان قیمتی واس پر اترتا تھا۔

وہ بھول گیا تھا کہ اسے یہاں کا اڈریس اس نے ہی دیا تھا لیکن تب حالات کچھ اور تھے وہ کم از اس وقت تو اس کا چہرہ نہیں دیکھنا چاہتا تھا۔

نظامی سے آخر سب چھن گیا تھا میرا براہیم اس سے اس کا بزنس بھی چھین چکا تھا کیسے یہ صرف وہی جانتا تھا۔
نظامی کو اس کے کالے دھندوں کی ویڈیو دکھاتے اس بزنس کا اسی فیصد وہ اپنے نام کروا چکا تھا اب اُس کے پاس صرف بیس فیصد بچا تھا۔

گھر، بزنس اور پھر فیکٹریاں سب ہی تو ان کے بقول مبشر علوی ان سے دھوکے سے لے چکا تھا لیکن وہ نہیں جانتے تھے کہ اصل میں وہ جس کی امانت تھی جلد اس کو ملنے والی تھی۔
www.kitabnagri.com

وہ اس چھوٹے سے گھر میں بمشکل زندگی گزار رہے تھے جو محلوں اور آسائشوں کے عادی ہوں انہیں عام زندگی کہاں راس آتی ہے۔

انہوں نے میرال سکندر کا پتا لگوانے کی کوشش کی تھی کہ اس کا آسمان کھا گیا یازمین نکل گئی لیکن یہ کوشش بھی ناکام گئی تھی یا بنادی گئی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

لائبہ ہر وقت مبشر علوی کے ہاتھ سے جانے پر افسوس کرتی اور پھر جب اس کو اڈریس ملا وہ پہلی فرصت میں مری پہنچی تھی۔

مبشر

مائی سیلف میرا براہیم حیدر..... وہ اندر داخل ہوتا اس کے منہ سے مبشر علوی سنتا بولا۔

تم..... تم..... لیکن اندر داخل ہونے والی ہستی کو دیکھ اس کے پاؤں کے نیچے سے زمین نکلی تھی جیسے۔

میرال

آ..... آپ..... وہ دونوں اپنی اپنی جگہ ساکت رہ گئیں۔

او تو تم یہاں منہ کالا کرتی پھر رہی ہو.... اور کوئی نہیں ملتا تھا اپنی ہی بہن کے حق پر ڈاکا ڈال لیا وہ اسے دیکھتے ہی آپے سے باہر ہوتی چیخی۔

Kitab Nagri

میرال میرا براہیم وہ اطمینان سے کہتی اس کا سارا اطمینان غارت کر گئی۔

www.kitabnagri.com

اور ڈاکا کس چیز پر....؟ وہ استہزایہ ہنسی۔

جو میرا ہے اس پر کیسا ڈاکا لائے شوکت نظامی.... وہ ہاتھ باندھتی اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالتی بولی۔

میرا براہیم اب صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جما کر بیٹھا تھا وہ چاہتا تھا اس بار وہ خود کے لیے لڑے۔

وہ مبشر علوی.... اف میرا براہیم کو چھین لوں گی تم سے میرال..... یونچ

Posted On Kitab Nagri

اچھا کوشش کر کے دیکھ لو..... اطمینان قابل دید تھا۔

میں تمہیں برباد کردوں گی میراں میرا براہیم

شوق سے

کون جانتا تھا کہ قسمت کیا کرنے والی تھی! ...

.....

اسلام علیکم پیارے لوگو! تو کیسی لگی سیکنڈ لاسٹ اپی سوڈ... جلد اب اس ناول کے حوالے سے آخری ملاقات ہو
گی لاسٹ اسپیشل اپی سوڈ کے ساتھ.... باقی آپ بتائیں کہ اس کہانی کا اختتام آپ کیسا چاہتے ہیں؟
آپ کی دعاؤں کی منتظر ...

سُنیا رُوف۔

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

جاری ہے۔۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔ www.kitabnagri.com